مسلمان سازشوں کے خلاف متحد ہو جائیں!

مسجد نمرہ (عرفات) میں مفتی اعظم سعودی عرب کا خطبہ حج

اس وقت دنیا میں غیر مسلم طاقتیں مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی سازشیں کر رہی ہیں اور عالمی ذرائع ابلاغ مسلمان نوجوانوں کو ان کے دین سے برگشتہ کرنے میں پیش پیش ہیں تاکہ مسلمانوں کی قوت بکھر کر رہ جائے۔ایسی صورت حال میں عالم اسلام کو اپنا اجتماعی لائحہ عمل تیار کرنے کی ضرورت ہے۔سعودی عرب کے مفتی اعظم سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ حفظہ اللہ کا خطبہ حج مسلم امہ کیلئے مشعل راہ ہے (اس کی اہمیت کے پیش نظر اسے ادارتی کالموں میں شائع کیا جارہا ہے)۔ (ادارہ)

مسجد نمرۃ (میدان عرفات) سعودی عرب کے مفتی اعظم الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ نے کہا ہے کہ مسلمانو! سازشوں کے خلاف متحد ہو جاؤ۔ کچھ طاقتیں اسلام کے پیغام کو تبدیل کرنا چاہتی ہیں۔امت مسلمہ تمام تر سازشوں کے خلاف متحد ہو جائے۔مسلمان سود سے پاک اقتصادی مارکیٹ بنائیں۔حکومت، اللہ کی طرف سے دی گئی امانت ہے اس میں خیانت کرنے والوں کے حصہ میں صرف ذلت ہے۔صالح اور امانت دار قیادت آنے تک ہمارے حالات نہیں بدلیں گے۔کچھ طاقتیں دہشت گردی کو اپنے مقصد کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔امت مسلمہ کو اس کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے کیا جارہا ہے۔انہوں نے دنیا بھر کے رہنماؤں کو دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ اسلام ایک پرامن مذہب ہے۔اسلام کا مستقبل روشن ہے۔دہشت گردی کی مذہب میں کوئی جگہ نہیں۔دھماکوں اور دہشت گردی نے اسلامی ممالک کو تباہ کردیا ہے۔اللہ کے بندو! اس بات پر غور کرو کہ کہیں تم اپنے ملک کی تباہی میں حصہ نہ بن جاؤ۔مسجد نمرہ میں خطبہ حج میں سعودی عرب کے مفتی اعظم نے امت کے سربراہان مملکت پر زور دیا کہ وہ محروم طبقات کی فکر کریں۔مظلومین کو ان کے حقوق دلانے کیلئے اقدامات کریں، صالح اور امانت دار قیادت کے اقتدار میں آنے تک ہمارے حالات نہیں بدلیں گے، نوجوان خود کو دین کی دولت سے مالا مال کریں اور اخلاقی انحطاط سے بچیں، دہشت گردی بہت بڑا چیلنج ہے، اس کے ذریعے امت کے اتحاد کو پارہ پارہ کیا جارہا ہے۔مسلمان رنگ و نسل، زبان اور جغرافیہ کی بنیاد پر اختلافات فراموش کر کے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں، علماء مسلمانوں کی رہنمائی کریں، ضعیف العلمی کی بنیاد پر فتوے صادر نہ کریں۔امت کے ارباب اقتدار اور اہل ثروت پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے فرائض

پہچانیں، امت کی بھنور میں پھنسی ہوئی کشتی کو نکالنے کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتیں بروئے کار لائیں، مسلمان دین کے ساتھ اخلاص سے وابستہ ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں شکست نہیں دے سکتی۔ طرح طرح کی بدعات اور شرک کو عام کیا جارہا ہے تاکہ مسلمان توحید حقیقی سے ہٹ جائیں۔ اس مقصد کیلئے ضعیف احادیث اور روایات کو عام اور اسلام کے حقیقی پیغام کو دھندلا کیا جارہا ہے۔ مسلمانوں کی نجات کا واحد راستہ اللہ کے رسول ﷺ کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا محور بنانے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح اپنے دین اور اپنے نبی ﷺ کی سنت کا تحفظ کیا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے شہر امن مکہ اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ عالمی ذرائع ابلاغ مسلمان نوجوانوں کو ان کے دین اور ثقافت سے دور کر رہے ہیں تاکہ ہمارے نوجوان دین کی دولت سے محروم ہو جائیں۔ بین الاقوامی میڈیا کی اس سازش اور پروگرام کے بارے ہمیں محتاط رہنا ہوگا۔ مسلمانوں کی قوت کو تباہ و برباد کرنے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ دوسرا بڑا چیلنج دہشت گردی ہے اس کے ذریعے امت کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جارہا ہے۔ اسلام امن و محبت کا دین ہے، دہشت گردی کی اس وباء اور مسئلہ سے ہمیں نمٹنا ہے۔ ہمیں اس سے کسی بھی قسم کی مصالحت نہیں کرنی چاہیے۔

مسلمانوں کا فرض ہے کہ زبان اور جغرافیے کی بنیاد پر باہمی اختلافات اتحاد و یکجہتی اور ڈائیلاگ کے ذریعے ختم کرنے چاہیئں۔ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ مسلمان دین کے ساتھ اخلاص سے وابستہ ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں شکست نہیں دے سکتی، مستقبل اسی دین کا ہے۔ اسلامی اقدار میں اتنی قوت موجود ہے کہ وہ دنیا کی ہر طاقت کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ ہمارا جینا اور مرنا اللہ ہی کیلئے ہے، ہمیں ہر قسم کے توہمات، دھوکے اور گمراہیوں سے دین ہی نجات دلا سکتا ہے۔ مسلمانوں کے ایمان کا یہ بھی حصہ ہے کہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ نبی کریم ﷺ کو اپنے تمام معاملات میں جج بنائیں آپؐ کے ارشادات کے سامنے سر جھکائیں۔ ہر رکن اسلام اپنے اندر بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ معاشرے کے مفلوک الحال طبقات کو ساتھ لے کر چلیں، اپنے مال کے اندر انہیں بھی حصہ دار بنائیں۔ ہمیں رنگ و نسل، زبان اور جغرافیے کے اختلافات فراموش کر کے ''لا الٰہ الا اللہ'' پر اکٹھا ہونا ہوگا۔ زنا، شراب اور دیگر معاشرتی برائیوں کے فروغ کو روکا جائے۔ انہوں نے کہا ہر امیر اور غریب پر فرض عائد ہوتا ہے کہ دین کی امانت پوری کریں۔ مگر خاص طور پر امت کے ارباب اقتدار اور اہل ثروت افراد جو منصوبہ بندی کر سکتے ہیں ان پر زیادہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ س نازک دور میں اپنے فرائض پہچانیں اور امت کی بھنور میں پھنسی ہوئی کشتی کو نکالنے کیلئے اپنی توانائیاں استعمال کریں۔ امت کے پاس افرادی قوت اور وسائل کی کمی نہیں، ہمیں یہ صلاحیتیں دوسروں کی دینے کو بجائے اپنے لئے استعمال کرنی چاہییں۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کے راستوں کی رکاوٹیں دور کرنی چاہئیں۔ امت کے اخبارات، ٹیلی

ویژن، ریڈیو اور دیگر نشریاتی اداروں کو چاہیے کہ دین کے تشخص، ثقافتی اقدار اور روایات کو نئی نسل تک منتقل کریں۔ امت کے دانشوروں اور اہل علم پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان تک جو علم منتقل ہوا ہے وہ اگلی نسل تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ علماء پر فرض ہے کہ وہ دعوت دین کے فریضہ سے غافل نہ ہوں تاکہ دین اگلی آنے والی نسلوں تک پہنچ سکے۔ ماہرین تعلیم اور تعلیمی اداروں کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے تعلیمی نظام میں دین کی روح کو نظر انداز نہ کریں۔ دین کا ماضی کی عظمت رفتہ سے مقابلہ کیا جائے تو آج صورتحال انتہائی افسوس ناک ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے روابط بہتر کریں، برداشت پیدا کریں اور اپنے تجربات ایک دوسرے کو منتقل کریں، اگر ایسا نہ کیا گیا تو قیامت کے دن ہماری پکڑ ہوگی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس وقت مختلف قسم کی آوازیں، پروگرام اور تنظیمیں ہیں جن کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کو ان کی اقدار سے بیگانہ کر دیا جائے۔ ہمیں دین اور اقدار سے ٹکرانے والی آوازوں کو مسترد کر دینا چاہیے۔ ایسے لوگوں کی معاشرے کے اندر حوصلہ افزائی کی جائے جو سچے اور امانت دار ہیں اور لوٹ کھسوٹ میں مبتلا نہیں ہیں۔ جب تک صالح اور امانت دار قیادت ہمارے معاشروں میں نہیں آئے گی ہمارے حالات نہیں بدلیں گے۔ میں امت کے سربراہان مملکت سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے معاشرے میں ظلم حد سے بڑھ چکا ہے۔ انہیں محروم طبقات کی فکر اور مظلومین کو ان کے حقوق دلانے چاہئیں، اللہ ظلم پسند نہیں کرتا۔ انہوں نے اس سے غفلت برتی تو انہیں اللہ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج سود سے بہت سی کمپنیاں تباہی و بربادی کا شکار ہو رہی ہیں۔ اس سے اللہ کے قول کی تصدیق ہوتی ہے۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور تجارت کو فروغ عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو تقویٰ اختیار کرنے کا کہا ہے اس لئے تمام مسلمان تقویٰ اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی بنا کر بھیجا تاکہ دنیا سے جہالت کے اندھیروں کو دور کریں۔ انہوں نے ہمیں سچ بولنے، امانت داری، یتیموں کا مال نہ کھانے اور نیک عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضرت محمد ﷺ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیا، آپؐ کو اسلام کی دعوت دینے پر مجنوں کہا گیا، راہوں میں کانٹے بچھائے گئے لیکن تمام مخالفت اور مشکلات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو کامیابی عطا فرمائی۔ آپؐ نے انسانیت کو جہالت کے اندھیرے سے نکالا۔ اسلام اہل وعیال کے حقوق ادا کرنے کا درس دیتا ہے۔ آج بھی اسلام کیلئے فضا سازگار نہیں، دین میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں سے مدد مانگی جا رہی ہے۔ توحید اور بندگی کی طرف امت کو لوٹنا ہوگا جو بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی حضرت محمد ﷺ کی امت سے لڑنے کی کوشش کرے گا اس کا مقدر شکست و رسوائی ہوگی، دشمن مسلمانوں کو اخلاقی لحاظ سے پست کرنا چاہتا ہے اور اسلام کے خلاف سازشیں اور چیلنجز درپیش ہیں، برائیوں کو نیکی کا لبادہ پہنایا جا رہا ہے مسلمان اس سے

چوکس رہیں آج سب سے بڑا چیلنج اخلاقی انحطاط کا ہے۔ مسلمانوں کو اسلام سے دور کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کی نجات دین اسلام پر عمل کرنے میں ہے جو کل دین اسلام کے مخالف تھے وہ آج بھی مخالف ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف رنگ ونسل اور زبان کے مسلمانوں کو متحد کر دیا۔ دنیا کی کوئی طاقت مل کر بھی مکہ مکرمہ کا امن خراب نہیں کر سکتی، مسلمان اسلام سے دور کرنے والے عالمی میڈیا سے محتاط رہیں۔ اسلام کا مستقبل روشن ہے مسلمان ممالک میں دہشت گردی اور بم دھماکوں نے مسلمان ممالک کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ مسلمان اپنے تمام اختلافات، مذاکرات اور برداشت سے حل کریں۔ دہشت گردی کے ذریعے امت مسلمہ کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی چینل مسلمانوں کو آپس میں لڑانا چاہتے ہیں، برائی اور اچھائی میں تمیز کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ دہشت گردی کی اسلام میں کوئی جگہ نہیں۔ مسلم قائدین دہشت گردی کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ کریں۔ مسلم امہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرے۔ مسلمان آپس میں نفرت اور عصبیت پیدا نہ کریں، اللہ تعالیٰ پر ایمان ہی جرأت حوصلہ دے گا۔ آج امت مسلمہ میں برائیاں اور بدکاریاں پھیل چکی ہیں، آپس میں پیار ومحبت کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ امت کمزور ضرور ہوئی لیکن مری نہیں سیاست ایسی ہونی چاہیے جس سے شریعت کو فروغ حاصل ہو۔

اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات اشتہارات کا سیٹ مفت منگوائیں

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور کی طرف سے اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات اشتہارات کا درج ذیل سیٹ مفت زیر تقسیم ہے۔

۱۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟ ایک سوال کی دس (۱۰) شکلیں!

۲۔ نماز میں پاؤں سے پاؤں ملانے اور سینے پر ہاتھ باندھنے کا ثبوت! ۳۔ نماز، روزہ کے محمدی دائمی اوقات!

۴۔ اہمیت نماز اور بے نماز کا انجام! ۵۔ سورۃ فاتحہ خلف الامام! ۶۔ آمین بالجہر کا ثبوت! ۷۔ اثبات رفع الیدین!

ملک بھر کی تمام مساجد اہل حدیث کے منتظمین حضرات مذکورہ بالا مکمل سیٹ مفت منگوائیں اور فریم کروا کر اپنے اپنے زیر انتظام مساجد میں آویزاں کریں۔ مسائل حقہ کی ترویج کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔

نوٹ: فریم کروا کر آویزاں کرنے کا تحریری وعدہ آنا ضروری ہے۔

ڈاک خرچ ادارہ کی طرف سے برداشت کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

(مولانا) محمد یٰسین راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور
فون: 0604-567218
موبائل: 0333-8556473